احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

منگل 27 مارچ 2001ء- یکم محرم 1422 ہجری- 27- امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 69

حقیقی خوشی

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا قیامت کب آئے گی- آپؐ نے پوچھا تم نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے اس نے کہا اللہ اور اس کے رسول کی محبت کے سوا تو میرے پاس کچھ نہیں- اس پر حضور نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے-

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جتنی خوشی ہمیں حضورؐ کے اس قول سے ہوئی اتنی کبھی کسی اور بات سے نہیں ہوئی-

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمر حدیث 3412)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیوی کامیابیاں اور خوشیاں دائمی نہیں

انسان کو ہر قسم کی کامیابی کے موقع پر ایک خوشی ہوتی ہے- قرآن شریف سے تین قسم کی خوشیاں لہو‘ لعب‘ تفاخر معلوم ہوتی ہیں- لہو میں اشیاء خوردنی شامل ہیں اور لعب میں شادی وغیرہ کی خوشیاں اور تفاخر میں مال وغیرہ کی خوشیاں- یہ تین قسم کی خوشیاں ہیں- ان سے باہر کوئی خوشی نہیں ہے- مگر یاد رکھو کہ کامیابیاں اور یہ خوشیاں دائمی نہیں ہوتی ہیں بلکہ ان کے ساتھ دل لگاؤ گے‘ تو سخت حرج ہوگا اور رفتہ رفتہ ایک وقت آ جاتا ہے کہ ان خوشیوں کا زمانہ تلخیوں سے بدلنے لگتا ہے-

دنیا کی کامیابیاں ابتلا سے خالی نہیں ہوتی ہیں- قرآن شریف میں آیا ہے (-) موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ ہم تمہیں آزمائیں- کامیابی اور ناکامی بھی زندگی اور موت کا سوال ہوتا ہے- کامیابی ایک قسم کی زندگی ہوتی ہے- جب کسی کو اپنے کامیاب ہونے کی خبر پہنچتی ہے‘ تو اس میں جان پڑ جاتی ہے اور گویا نئی زندگی ملتی ہے اور اگر ناکامی کی خبر آ جائے‘ تو زندہ ہی مر جاتا ہے اور بسا اوقات بہت سے کمزور دل آدمی ہلاک بھی ہو جاتے ہیں-

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ عام زندگی اور موت تو ایک آسان امر ہے‘ لیکن جہنمی زندگی اور موت دشوار ترین چیز ہے- سعید آدمی ناکامی کے بعد کامیاب ہوکر اور بھی سعید ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایمان بڑھ جاتا ہے- اس کو ایک مزہ آتا ہے- جب وہ غور کرتا ہے کہ میرا خدا کیسا ہے اور دنیا کی کامیابی خداشناسی کا ایک بہانہ ہو جاتا ہے- ایسے آدمیوں کے لئے یہ دنیوی کامیابیاں حقیقی کامیابی کا جس کو (دین) کی اصطلاح میں فلاح کہتے ہیں) ایک ذریعہ ہو جاتی ہیں- میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ سچی راحت دنیا اور دنیا کی چیزوں میں ہرگز نہیں ہے- حقیقت یہی ہے کہ دنیا کے تمام شعبے دیکھ کر بھی انسان سچا اور دائمی سرور حاصل نہیں کر سکتا- تم دیکھتے ہو کہ دولت مند زیادہ مال و دولت رکھنے والے ہر وقت خنداں رہتے ہیں‘ مگر ان کی حالت جرب یعنی خارش کے مریض کی سی ہوتی ہے- جس کو کھجلانے سے راحت ملتی ہے‘ لیکن اس خارش کا آخری نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ یہی کہ خون نکل آتا ہے- پس ان دنیوی اور عارضی کامیابیوں پر اس قدر خوش مت ہو کہ حقیقی کامیابی سے دور چلے جاؤ- بلکہ ان کامیابیوں کو خداشناسی کا ایک ذریعہ قرار دو- اپنی ہمت اور کوشش پر ناز مت کرو اور مت سمجھو کہ یہ کامیابی ہماری کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے‘ بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہے- ہماری محنت کو بارور کیا۔‘ ورنہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ صدہا طالب علم آئے دن امتحانوں میں فیل ہوتے ہیں- کیا وہ سب کے سب محنت نہ کرنے والے اور بالکل غبی اور بلید ہی ہوتے ہیں؟ نہیں بلکہ بعض ایسے ذکی اور ہوشیار ہوتے ہیں کہ پاس ہونے والوں میں سے اکثر کے مقابلہ میں ہوشیار ہوتے ہیں- اس لئے واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا- اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی‘ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے‘ تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا- اور اگر کفران نعمت کرو گے‘ تو یاد رکھو‘ عذاب سخت میں گرفتار ہو گے-

(ملفوظات جلد اول ص 97)

حضور کا خطبہ جمعہ اب 5 بجے شام نشر ہوگا

حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ آئندہ پاکستانی وقت کے مطابق شام پانچ بجے نشر ہوا کرے گا- احباب خود بھی اس سے استفادہ کریں اور دوسروں کو بھی اس سے مستفید کریں-

(ناظر اشاعت)

مکھی مارنے کی دوا

مکھی کے فوری خاتمہ کے لئے مکھی مارنے کی دوا Fly Killing Bait بازار میں مہیا ہے- احباب یہ دوا شالیمار ٹریڈرز دارالرحمت غربی- نوید جنرل سٹور گولبازار سے حاصل کر سکتے ہیں- محلہ جات کے دکاندار شالیمار ٹریڈرز سے دوائی حاصل کر سکتے ہیں یہ اس کے ڈیلر ہیں-

طریقہ استعمال: پرانی بوری یا کپڑا پانی سے تر کر کے مناسب جگہ پر جہاں مکھیاں آتی ہیں پھیلا دیں اور اس پر دوائی ڈال دیں- مکھیاں مرنے لگیں گی- بوری یا کپڑے کو خشک نہ ہونے دیں ہر روز تھوڑی تھوڑی دوائی اس پر ڈالتے رہیں-

احتیاط: دوا کھانے پینے کی اشیاء اور بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں-

(انسداد مکھی و مچھر کمیٹی)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے- اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے- کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں-

جملہ نقد عطیہ مد گندم نمبر 4550/3-135 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں-

(صدر کمیٹی)

بھارت کے زلزلہ زدگان کے لئے جماعت احمدیہ کی خدمات

گزشتہ دنوں صوبہ گجرات کے بیشتر مقامات پر آنے والے انتہائی ہولناک اور تباہی خیز زلزلہ کے نتیجہ میں جہاں ہزار ہا قیمتی انسانی نفوس اور ارب ہا روپے مالیت کی املاک کا نقصان ہوا وہاں انسانی ہمدردی کے ناطے اس دردناک سانحہ نے نہ صرف اہل ملک بلکہ تمام عالمی برادری کو بھی جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے دینی تعلیمات کی روشنی میں چونکہ ایسے اندوہناک قومی سانحات پر بلا امتیاز مذہب وملت تمام آفت زدگان کی بے لوث خدمت کرنا ہر احمدی کا اولین فرض ہے اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت متاثرین کی فوری امداد کے لئے مرکزی فنڈ سے 20 لاکھ روپے کی رقم ریلیز فرمائی ہے۔ جو بصورت نقدی و امدادی سامان ایک پندرہ رکنی مرکزی وفد کی دستی گجرات بھجوائی گئی ہے۔ بمطابق فیصلہ صدر انجمن احمدیہ سلسلہ کے جملہ کارکنان مربیان و معلمین اور وظیفہ پار ہے طلباء کا ایک ایک دن کا وظیفہ بھی اس غرض کے لئے دفتر محاسب میں قائم کی گئی امانت "ریلیف فنڈ برائے متاثرین زلزلہ صوبہ گجرات" میں جمع کرایا جا رہا ہے۔ قادیان کے دیگر احمدی احباب بھی اس فنڈ میں حسب استطاعت بڑھ چڑھ کر عطیات دے رہے ہیں۔ حضور پر نور کے ارشاد کی روشنی میں 22 افراد پر مشتمل پہلا وفد محترم مولانا محمد نسیم خان صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی قیادت میں صدر انجمن احمدیہ قادیان نے بھجوایا۔ اس وفد میں محترم مولوی برہان احمد صاحب ظفر نگران دعوت الی اللہ گجرات (ناظر نشرواشاعت) مکرم چوہدری عبدالواسع صاحب نائب ناظر امور عامہ مکرم وحیدالدین صاحب شمس نائب ناظر تعلیم مکرم تنویر احمد صاحب خادم نگران دعوت الی اللہ ہماچل۔ مکرم ڈاکٹر عبدالحفیظ صاحب ایم بی بی ایس ENT سپیشلسٹ۔ مکرم ڈاکٹر ملک مظفر حسین صاحب MD چائلڈ سپیشلسٹ مع عملہ اسی طرح ہومیو پیتھی ڈاکٹر صاحبان کی ٹیم اور رضا کار خدام بھی شامل ہیں۔ اس وفد کے ہمراہ بھاری تعداد میں ایلو پیتھک ادویات اور خورونوش کی اشیاء کے علاوہ دیگر اشیاء ضروریہ جیسے کمبل رضائیاں وغیرہ ہیں۔ وفد دور افتادہ دیہاتوں میں جہاں اس سے قبل ریلیف نہیں پہنچی خدمات کے کاموں میں مصروف ہو چکا ہے۔ علاوہ ازیں صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے چیف منسٹر گجرات کے ریلیف فنڈ میں ڈیڑھ لاکھ روپے کا عطیہ بھی دیا گیا ہے۔

آمدہ اطلاعات کے مطابق احمدیہ رضا کاران کی ٹیم زلزلہ زدگان کی خدمت میں نہایت مستعدی سے مصروف ہے۔ بفضلہ تعالیٰ مختلف جگہوں پر لنگر لگا کر مستحقین کو دو ہفتوں سے کھانا کھلایا جا رہا ہے۔ احمدی ڈاکٹر صاحبان جو مختلف امراض کے اسپیشلسٹ بھی ہیں اپنے اپنے میڈیکل کیمپوں میں مریضوں کا علاج بھی کر رہے ہیں۔ اس تعلق میں ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ احمدیہ وفد کے اراکین کو ایسے مقامات پر خدمت کی توفیق مل رہی ہے جہاں اس سے پہلے کوئی ٹیم نہیں پہنچی تھی۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 8 فروری 2001ء)

فلڈ لائٹ والی بال ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی زیر نگرانی محلہ دارالعلوم غربی ثناء نے مورخہ 16 تا 19 مارچ 2001ء پہلا فلڈ لائٹ والی بال ٹورنامنٹ اپنے محلہ کی گراؤنڈ میں منعقد کروایا۔ یہ ٹورنامنٹ بلاک وائز ہوا جس میں ربوہ کے چھ بلاکس کی ٹیموں نے شرکت کی۔ کل 9 میچز کھیلے گئے۔ فائنل مقابلہ مورخہ 19 مارچ کو رات آٹھ بجے علوم ب بلاک اور رحمت ب بلاک کی ٹیموں کے درمیان ہوا جو ایک دلچسپ مقابلے کے بعد علوم ب بلاک نے جیت لیا اور اس ٹورنامنٹ کی فاتح قرار پائی۔ اس موقع پر بطور مہمان خصوصی محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے شرکت فرمائی اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ ٹورنامنٹ کے لئے انتظامیہ نے بھرپور اور اعلیٰ انتظامات کئے تھے۔ ریفرشمنٹ کے لئے سٹالز بھی لگائے گئے تھے۔ گراؤنڈ کے چاروں اطراف فلڈ لائٹس لگا کر روشنی کا عمدہ انتظام کیا گیا تھا۔ محترم مہمان خصوصی کے مختصر خطاب اور دعا کے بعد یہ ٹورنامنٹ اپنے اختتام کو پہنچا۔ مہمانوں اور کھلاڑیوں کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا اعزاز

جھنگ ایسوسی ایشن (آل پاکستان) نے اپنے سالانہ اجلاس منعقدہ 18 مارچ 2001ء بمقام قائد اعظم لائبریری ہال باغ جناح لاہور میں ایک خصوصی تقریب کے دوران پروفیسر محمد خالد گوریا یہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو سال 2000ء کے نتائج امتحانات بورڈ فیصل آباد کے حوالہ سے بہترین کارکردگی کے ایوارڈ سے نوازا۔ اسی تقریب میں ہمارے ایک ہونہار طالب علم عزیز معین احمد طاہر کو بھی انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان 2000ء میں جنرل گروپ میں بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر انعام سے نوازا گیا۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کامیابیوں کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین ثم آمین

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مدرسۃ الحفظ کی سالانہ کھیلیں

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مدرسۃ الحفظ ربوہ کی سالانہ کھیلیں مورخہ 28 فروری و یکم مارچ 2001ء کو منعقد ہوئیں۔ محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے مورخہ 28 فروری کو صبح ساڑھے آٹھ بجے کھیلوں کا افتتاح فرمایا۔ انفرادی کھیلوں میں سلو سائیکلنگ، دوڑ سو میٹر، بوری ریس، تین ٹانگ دوڑ، ثابت قدمی اور بیڈمنٹن جبکہ اجتماعی کھیلوں میں فٹ بال، کرکٹ، باڑی و میرو ڈبہ اور جھنڈا دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ ایک دلچسپ مقابلہ اساتذہ کرام اور سٹاف کے لئے میوزیکل چیئر کا تھا۔ جسے طلباء اور مہمان خصوصی نے بہت پسند فرمایا۔ اختتامی تقریب یکم مارچ دوپہر اڑھائی بجے منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم میر محمود احمد صاحب نائب ناظر تعلیم تھے۔ طلباء نے انتہائی جوش و خروش سے کھیلوں میں حصہ لیا اور بہت محظوظ ہوئے۔ گروپس میں صداقت گروپ اول رہا۔ جبکہ انفرادی طور پر عزیزم محمد شعیب خان بیسٹ ایتھلیٹ قرار پائے۔

☆☆☆☆

وقف جدید اور روح مسابقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ وقف جدید کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"وقف جدید کو مضبوط کرو۔ ہمت کرو۔ خدا برکت دے گا۔"

مزید فرمایا:-

"یہ تحریک جس قدر مضبوط ہوگی۔ اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہوگا۔ کیونکہ جس کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔"

(مجموعہ خطبات وقف جدید ص 6)

زعماء اعلیٰ و ناظمین اضلاع، سال رواں کی پہلی سہ ماہی کا جائزہ لے کر اس امر کو یقینی بنائیں کہ نہ صرف وعدہ جات کی فہرست سو فیصد مکمل ہو۔ بلکہ سالانہ وعدہ کے ایک تہائی کی وصولی / ادائیگی بھی ہو چکی ہو۔ اللہ تعالیٰ تمام انصار کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(قیادت وقف جدید۔ مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

☆☆☆☆

جماعت احمدیہ فرانس کا نواں جلسہ سالانہ

(رپورٹ مرتبہ: فہیم احمد نیاز۔ افسر جلسہ گاہ جماعت احمدیہ فرانس)

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ فرانس کا نواں جلسہ سالانہ مورخہ 27، 28، 29 / اکتوبر 2000ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار اپنی شاندار روایات کے ساتھ بیت السلام سینٹ پری (مشن ہاؤس) میں منعقد ہوا۔

حسب روایات جلسہ سالانہ کی تیاری کے لئے باقاعدہ کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے ممبران نے افسر جلسہ سالانہ کی زیر نگرانی انتظامات کو احسن رنگ میں بجالانے کے امور پر غور و خوض کے لئے کافی میٹنگز کیں اور جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کو احسن رنگ میں عملی جامہ پہنایا۔

مرکز کی طرف سے مکرم و محترم نصیر احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ بلجیم نے بطور مرکزی نمائندہ اس جلسہ میں شمولیت کی۔ جلسہ سالانہ کے لئے جلسہ گاہ، سٹالز اور ضیافت کے لئے علیحدہ علیحدہ پنڈال لگائے گئے۔ کتابوں، کیسٹس کا سٹال، رجسٹریشن آفس، سیکورٹی، خدمت خلق، طبی امداد اور ہیومینٹی فرسٹ کے سٹال بھی لگائے گئے۔

جلسہ کی کارروائی کا آغاز بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز جمعہ پرچم کشائی کی پروقار تقریب سے ہوا۔ تینوں دن اردو اور فرانسیسی میں مقررین نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں جن میں بعض کا رواں ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی عالیشان روایات کے مطابق نماز تہجد، درس قرآن کریم، درس حدیث، باجماعت نمازوں کی ادائیگی، کثرت سے ذکر الٰہی اور درود شریف اس جلسہ کا خاصہ رہے۔

دوران جلسہ ایک مجلس سوال و جواب کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے یہ مجلس نہایت کامیاب رہی اور کچھ مزید سعید روحیں مسیح موعود کے اس عالمگیر سلسلہ میں شامل ہوئیں۔

علاقہ کے لارڈ میئر کے علاوہ بعض حکومتی اداروں کی طرف سے بھی مبارکباد کے پیغام موصول ہوئے۔ قارئین سے جماعت احمدیہ فرانس کی نمایاں ترقی کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 فروری 2001ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے تو اپنی بیوی ام المومنین حضرت میمونہ ؓ کو یاد الٰہی میں مصروف پایا۔ واپس آئے تو وہ ابھی ذکر کر رہی تھیں۔ فرمانے لگے تم ابھی تک بیٹھی ذکر کر رہی ہو۔ مگر میں نے جو چار جملے اللہ کی حمد و تسبیح کے پڑھے ہیں وہ تمہارے اس سارے ذکر پر بھاری اور اس سے بڑھ کر ہیں اور وہ کلمے یہ ہیں:۔

سبحان اللہ عدد خلقہ سبحان اللہ زنۃ عرشہ سبحان اللہ رضا نفسہ سبحان اللہ مداد کلماتہ

یعنی اللہ اتنا پاک ہے جتنی اس کی مخلوق ہے' یعنی بے شمار

اللہ اتنا پاک ہے جتنا اس کے عرش کا وزن ہے یعنی بے حد وحساب

اللہ اتنا پاک ہے جتنا وہ چاہے اور اللہ اتنا پاک ہے جتنے اس کے کلمات کی سیاہی ہے یعنی انسانی سوچ اور فکر سے کہیں بڑھ کر۔

الغرض اللہ کی حمد وستائش میں بھی آپ پہلوں اور پچھلوں سب پر ایسی دائمی سبقت لے گئے۔ جو اپنی ذات میں عدیم المثال بن گئی۔

یہی حال آپ کا دیگر احکام کی بجا آوری میں تھا اگر آپ کو خدا کا پیغام دنیا تک پہنچانے کا حکم ہوا تو روز اول سے تادم واپسیں اس پر کمر بستہ رہے' اگر آپ کی راتیں خدا کی عبادت میں بسر ہوتیں تو دن دعوت الی اللہ میں صرف ہوتا۔ اس راہ پر خار میں تکلیفیں بھی اٹھائیں' دکھ برداشت کئے مگر پیچھے نہ ہٹے جب تک حق تبلیغ ادا نہ کر دکھایا۔ اپنے تمام رشتہ داروں اور عزیزوں پر بھی اتمام حجت کیا' ہر کس و ناکس کمزور سے کمزور اور نادار سے نادار فرد تک بھی پیغام پہنچانے میں تامل نہ کیا۔ صرف ایک شرط تھی کہ کوئی آپ کی بات سننے پر آمادہ ہو۔ سرداران قریش اور سرداران طائف پر بھی حق بلاغ ادا کیا۔ سفر طائف سے واپسی پر زخم رسیدہ اور دل گرفتہ ہو کر بھی ایک عیسائی غلام عداس کو تبلیغ کرنے بیٹھ گئے۔

ایک طرف بدوؤں اور اعرابیوں کو دعوت دی' آپ کا کمسن یہودی خادم بیمار ہو گیا تو عیادت کے لئے تشریف لے جا کر کلمہ توحید پڑھایا۔ غزوہ خیبر میں ایک حبشی چرواہے کو میدان جنگ میں دعوت اسلام دے کر مسلمان کیا تو دوسری طرف بلاخوف و ملامت اپنے دور کے تمام شاہان حکومت کو تبلیغی خطوط لکھے۔ بظاہر کمزور اور بے طاقت ہو کر اپنے دور کی عظیم ترین حکومتوں اور طاقت ور شہنشاہوں کو اسلام قبول کر کے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا حکم دینا آپ ہی کا حوصلہ تھا۔ الغرض تبلیغ اسلام میں بھی آپ کی سبقت منفرد اور مثالی ہے۔

پھر جہاد بالسیف کا حکم ہوا تو اس کی بجا آوری کے لئے ایسے کمربستہ ہوئے کہ خود فرماتے تھے کہ اگر امت پر گراں نہ ہوتا تو ہر مہم پر بھجوائے جانے والے دستہ میں میں خود شریک ہوتا۔ اور میری تو دلی تمنا یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں۔

اور یہ محض تمنا نہ تھی۔ کئی مواقع پر اس کا عملی اظہار ہوا۔ احد میں اس کا اظہار یوں ہوا جب دوسرے حملہ کے وقت پسپائی کے وقت آپ چند جانثاروں کے ساتھ میدان میں دشمن کے حملوں کا نشانہ بنتے رہے۔ اور غزوہ حنین میں بھی جب حضرت عباس ؓ کو ساتھ لئے تنہا پیش قدمی کرتے ہوئے یہ اعلان فرما رہے تھے کہ میں نبی ہوں جھوٹا نہیں ہوں۔ اور میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

یہ شان مسابقت دیکھ کر تمام صحابہ جو پسپا ہو رہے تھے واپس لوٹ کر میدان میں ڈٹ گئے احد سے واپسی پر جب دشمن کے مال غنیمت کی خاطر پلٹ کر مدینہ پر حملے کا خطرہ ہوا تو اس وقت بھی آپ نے فرمایا تھا کہ ہم نے دشمن کا تعاقب کرنا ہے اور اگر کوئی بھی میرے ساتھ نہ ہوا تو میں تنہا غنیم کا تعاقب کروں گا۔ سبقت کا یہ نمونہ دیکھ کر زخمی صحابہ نے دیوانہ وار لبیک کہتے ہوئے اپنے آقا کی معیت میں دشمن کا تعاقب کیا۔ ایک رات مدینہ میں اچانک شور اٹھا۔ خطرہ ہوا کہ کہیں دشمن نے حملہ نہ کر دیا ہو لوگوں نے اکٹھے ہو کر آواز کی طرف رخ کیا ابھی راستہ میں تھے کیا دیکھتے ہیں کہ ایک سوار گھوڑا دوڑاتا چلا آ رہا ہے۔ وہ شہ سوار گھوڑے کی ننگی پشت پر سوار تھا۔ جلدی میں زین رکھنے کا تردد بھی نہیں کیا اور شمشیر بے نیام گلے میں لٹک رہی تھی یہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ تھے جو گھبرائے ہوئے لوگوں کو تسلی دیتے ہوئے فرما رہے تھے ڈرنے اور خطرے کی کوئی بات نہیں میں خود چکر لگا کر آ رہا ہوں' اور اس گھوڑے کو تو آج میں نے سمندر کی طرح موجیں مارنے والا پایا ہے۔ اور جس کا گھوڑا سمندر تھا اس شہسوار کا خود اندازہ کر لو۔

یہی شان مسابقت غزوہ حدیبیہ میں بھی نظر آئی جب رسول کریم ﷺ ہجرت کے چھٹے سال اپنے ایک رویا کی بنا پر چودہ سو صحابہ کو ہمراہ لے کر پر امن طور پر طواف بیت اللہ کے مقصد کے لئے نکلے' اہل مکہ نے روک لیا اور اس شرط پر مصالحت ہونے لگی کہ مسلمان اگلے سال آ کر عمرہ کر لیں۔ قصد بیت اللہ سے کسی کو روکنے کا یہ پہلا موقع طواف بیت اللہ کے لئے بے چین مسلمانوں کے لئے ایک بھاری صدمہ سے کم نہیں تھا وہ چاہتے تو بزور شمشیر بھی مکہ میں داخل ہو کر طواف کر سکتے تھے۔ مگر امن کے شہزادے کی موجودگی میں یہ ممکن نہ تھا یہی وجہ تھی کہ جب آپ نے شرائط صلح حدیبیہ قبول فرماتے ہوئے مسلمانوں کو حدیبیہ میں ہی اپنے جانور قربان کر دینے کا ارشاد فرمایا آپ کے جاں نثاروں کو اس دکھ اور صدمہ کی حالت میں کچھ ہوش نہ رہا۔ اور ابوبکر ؓ و عمر ؓ عثمان ؓ و علی ؓ جیسے بزرگ صحابہ سمیت کسی کو بھی یہ جرات اور حوصلہ نہ ہوا کہ آگے بڑھ کر اس حکم کی فوری تعمیل کرتے ہوئے اپنی قربانی ذبح کر دے' شاید وہ طواف بیت اللہ کی امید کی آخری کرن کے منتظر تھے۔ تب اس وقت وہ اشجع الناس رسول ؐ۔ انسانوں میں سب سے بڑھ کر بہادر انسان آگے بڑھا اور اس نے پہل کرتے ہوئے اپنی قربانی ذبح کر ڈالی پھر کیا تھا آپ کے غلام دیوانہ وار اپنی قربانیوں کی طرف لپکے وہ اس میدان حدیبیہ میں دھڑا دھڑ قربانیاں ذبح کر کے اور سر منڈوانے لگے اس نظارے نے حدیبیہ کی سرزمین کو حرم بنا دیا اور یوں رسول اللہ ؐ کی سبقت نے ان کی ہمتیں جمع کر دیں اور حوصلے بڑھا دیئے اور یہی آپ کی شان اول المسلمین ہے جو ہر اہم موڑ اور نازک مرحلے پر پوری آب وتاب سے روشن نظر آتی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے کیا ہی سچ فرمایا:۔

للہ درک یا امام العالم
انت السبوق و سید الشجعان

آفریں تجھ پر اے ساری دنیا کے راہنما اور امام! بلاشبہ تو ہی فضائل میں سب دنیا سے آگے بڑھ جانے والا اور تمام بہادروں کا بھی سردار ہے۔

اللھم صل علی محمد و ال محمد

تبصرہ

احمدی بچہ۔ نمبر 5

مصنف: صوبیدار عبدالمنان دہلوی سابق افسر حفاظت خاص

صفحات: 113

مکرم صوبیدار (ر) عبدالمنان دہلوی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لمبا عرصہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت بطور افسر حفاظت خاص بجالانے کی سعادت عطا فرمائی۔ موصوف اس وقت 85 سال کی عمر میں چاق وچوبند ہیں۔ آپ نے اپنی زندگی کے حالات و واقعات پر مشتمل مختصر کتب کا ایک سلسلہ شروع کر رکھا ہے جس کا نام "احمدی بچہ" ہے۔ زیر نظر کتاب اس سلسلے کا پانچواں حصہ ہے۔ محترم موصوف نے نہایت سادگی اور بے تکلفی سے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ روایتی تصنیفات کے طرز کی پیروی نہیں کی۔ اور یہی اس کتاب کا حسن ہے۔ اس کتاب میں چھوٹے چھوٹے ایمان افروز واقعات دل کو موہ لینے والی باتیں دلکش انداز میں درج ہیں۔ ان پر یہی بات صادق آتی ہے کہ دل سے نکلتی ہے اور دل پر اثر کرتی ہے انہوں نے ایک جگہ اپنے بھائی مکرم عبدالقادر صاحب فاضل درویش حال قادیان کا ایک واقعہ لکھا ہے کہ وہ دوران فوجی ملازمت ایک دفعہ اپنی بیرک میں نماز ادا کر رہے تھے۔ نماز کے دوران ہی انہوں نے شور سنا کہ کوئی پاگل کتا بیرکوں میں گھس آیا ہے۔ یہ التحیات میں بیٹھے تھے کہ انہیں محسوس ہوا کہ پاگل کتا دروازہ سے داخل ہو کر ان کی طرف لپک رہا ہے۔ یہ اطمینان سے نماز میں مشغول رہے۔ حتیٰ کہ کتا چند منٹ کے فاصلے پر آ کر رک گیا جیسے کسی نے اس کی لگام پکڑ کر کھینچ لی ہو۔ چند ثانیے رکنے کے بعد کتا واپس پلٹا اور باہر چلا گیا۔ اور باہر جا کر اس نے بہت سے سپاہیوں کو کاٹ کھایا۔ یہ ایک احمدی کی نماز کی برکت کا نشان تھا۔ مولوی عبدالقادر صاحب وہی ہیں کہ جب یہ سسلی میں تھے تو ایک دن پوپ سے ملاقات کی اور مسیح موعود کی آمد کی خبر انہیں دی۔

یہ اور اس قسم کے کتنے ہی روحانی لطف و مسرت سے لبریز واقعات ہیں جن سے یہ سلسلہ کتب معمور ہے اور پڑھنے والوں کے دل میں اتر جاتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے نشانات بھی ہیں۔ پیش خبریاں بھی ہیں۔ حضرت میرداؤد احمد صاحب مرحوم و مغفور کی دلکش یادوں کا تذکرہ بھی ہے جو کہ 12 صفحات پر محیط ہے۔ صوبیدار صاحب کے والد محترم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی کے حالات بھی ہیں جو فرماتے تھے کہ جب تک میں تمام دنیا کے لوگوں کے لئے دعا نہیں کر لیتا رات کو نہیں سوتا۔ اس کے علاوہ ایک بکرے. کبوتر اور مرغی کے جان دینے کا حیران کن واقعہ بھی درج ہے۔

محترم صوبیدار صاحب نے مجلس انصاراللہ کینیڈا کے سالانہ اجتماع انصار اللہ منعقدہ 25۔26 ستمبر 1999ء کو ایک تقریر میں اپنی زندگی کے ایمان افروز واقعات بیان کئے ہیں۔ یہ تقریر بھی کتاب میں شامل ہے۔ آخر میں ایک نظم بھی ہے جو صوبیدار عبدالمنان صاحب نے لکھی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو سعید روحوں کے ازدیاد ایمان کا موجب بنائے اور محترم صوبیدار صاحب کی زندگی اور صحت میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

(ی۔ س۔ ش)

شجرکاری

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

پودا لگانا پھر آبپاشی کرنا اور اس کی خبر گیری رکھنا اور ثمر دار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔

(روئیداد جلسہ دعا۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 599)

آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے تو اپنی بیوی ام المومنین حضرت میمونہؓ کو یاد الٰہی میں مصروف پایا۔ واپس آئے تو وہ ابھی ذکر کر رہی تھیں۔ فرمانے لگے تم ابھی تک بیٹھی ذکر کر رہی ہو۔ مگر میں نے جو چار جملے اللہ کی حمد و تسبیح کے پڑھے ہیں وہ تمہارے اس سارے ذکر پر بھاری اور اس سے بڑھ کر ہیں اور وہ کلمے یہ ہیں:۔

سبحان اللہ عدد خلقہ سبحان اللہ زنۃ عرشہ سبحان اللہ رضا نفسہ سبحان اللہ مداد کلماتہ

یعنی اللہ اتنا پاک ہے جتنی اس کی مخلوق ہے' یعنی بے شمار

اللہ اتنا پاک ہے جتنا اس کے عرش کا وزن ہے یعنی بے حد و حساب

اللہ اتنا پاک ہے جتنا وہ چاہے اور اللہ اتنا پاک ہے جتنے اس کے کلمات کی سیاہی ہے یعنی انسانی سوچ اور فکر سے کہیں بڑھ کر۔

الغرض اللہ کی حمد و ستائش میں بھی آپ پہلوں اور پچھلوں سب پر ایسی دائمی سبقت لے گئے۔ جو اپنی ذات میں عدیم المثال بن گئی۔

یہی حال آپ کا دیگر احکام کی بجا آوری میں تھا اگر آپ کو خدا کا پیغام دنیا تک پہنچانے کا حکم ہوا تو روز اول سے تادم واپسیں اس پر کمر بستہ رہے' اگر آپ کی راتیں خدا کی عبادت میں بسر ہوتیں تو دن دعوت الی اللہ میں صرف ہوتا۔ اس راہ پر خار میں تکلیفیں بھی اٹھائیں' دکھ برداشت کئے مگر پیچھے نہ ہٹے جب تک حق تبلیغ ادا نہ کر دکھایا۔ اپنے تمام رشتہ داروں اور عزیزوں پر بھی اتمام حجت کیا' ہر کس و ناکس کمزور سے کمزور اور نادار سے نادار فرد تک بھی پیغام پہنچانے میں تامل نہ کیا۔ صرف ایک شرط تھی کہ کوئی آپ کی بات سننے پر آمادہ ہو۔ سرداران قریش اور سرداران طائف پر بھی حق بلاغ ادا کیا۔ سفر طائف سے واپسی پر زخم رسیدہ اور دل گرفتہ ہو کر بھی ایک عیسائی غلام عداس کو تبلیغ کرنے بیٹھ گئے۔

ایک طرف بدوؤں اور اعرابیوں کو دعوت دی' آپ کا کم سن یہودی خادم بیمار ہو گیا تو عیادت کے لئے تشریف لے جا کر کلمہ توحید پڑھایا۔ غزوہ خیبر میں ایک حبشی چرواہے کو میدان جنگ میں دعوت اسلام دے کر مسلمان کیا تو دوسری طرف بلا خوف و ملامت اپنے دور کے تمام شاہان حکومت کو تبلیغی خطوط لکھے۔ بظاہر کمزور اور بے طاقت ہو کر اپنے دور کی عظیم ترین حکومتوں اور طاقت ور شہنشاہوں کو اسلام قبول کر کے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا حکم دینا آپ ہی کا حوصلہ تھا۔ الغرض تبلیغ اسلام میں بھی آپ کی سبقت منفرد اور مثالی ہے۔

پھر جہاد بالسیف کا حکم ہوا تو اس کی بجا آوری کے لئے ایسے کمر بستہ ہوئے کہ خود فرماتے تھے کہ اگر امت پر گراں نہ ہوتا تو ہر مہم پر بھجوائے جانے والے دستہ میں میں خود شریک ہوتا۔ اور میری تو دلی تمنا یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں۔

اور یہ محض تمنا نہ تھی۔ کئی مواقع پر اس کا عملی اظہار ہوا۔ احد میں اس کا اظہار یوں ہوا جب دوسرے حملہ کے وقت پسپائی کے وقت آپ چند جانثاروں کے ساتھ میدان میں دشمن کے حملوں کا نشانہ بنتے رہے۔ اور غزوہ حنین میں بھی جب حضرت عباسؓ کو ساتھ لئے تنہا پیش قدمی کرتے ہوئے یہ اعلان فرما رہے تھے کہ میں نبی ہوں جھوٹا نہیں ہوں۔ اور میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

یہ شان مسابقت دیکھ کر تمام صحابہ جو پسپا ہو رہے تھے واپس لوٹ کر میدان میں ڈٹ گئے احد سے واپسی پر جب دشمن کے مال غنیمت کی خاطر پلٹ کر مدینہ پر حملے کا خطرہ ہوا تو اس وقت بھی آپ نے فرمایا تھا کہ ہم نے دشمن کا تعاقب کرنا ہے اور اگر کوئی بھی میرے ساتھ نہ ہوا تو میں تنہا غنیم کا تعاقب کروں گا۔ سبقت کا یہ نمونہ دیکھ کر زخمی صحابہ نے دیوانہ وار لبیک کہتے ہوئے اپنے آقا کی معیت میں دشمن کا تعاقب کیا۔ ایک رات مدینہ میں اچانک شور اٹھا۔ خطرہ ہوا کہ کہیں دشمن نے حملہ نہ کر دیا ہو لوگوں نے اکٹھے ہو کر آواز کی طرف رخ کیا ابھی راستہ میں تھے کیا دیکھتے ہیں کہ ایک سوار گھوڑا دوڑاتا چلا آ رہا ہے۔ وہ شہ سوار گھوڑے کی ننگی پشت پر سوار تھا۔ جلدی میں زین رکھنے کا تردد بھی نہیں کیا اور شمشیر بے نیام گلے میں لٹک رہی تھی یہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ تھے جو گھبرائے ہوئے لوگوں کو تسلی دیتے ہوئے فرما رہے تھے ڈرنے اور خطرے کی کوئی بات نہیں میں خود چکر لگا کر آ رہا ہوں' اور اس گھوڑے کو تو آج میں نے سمندر کی طرح موجیں مارنے والا پایا ہے۔

اور جس کا گھوڑا سمندر تھا اس شہسوار کا خود اندازہ کر لو۔

یہی شان مسابقت غزوہ حدیبیہ میں بھی نظر آئی جب رسول کریم ﷺ ہجرت کے چھٹے سال اپنے ایک رویا کی بنا پر چودہ سو صحابہ کو ہمراہ لے کر پر امن طور پر طواف بیت اللہ کے مقصد کے لئے نکلے' اہل مکہ نے روک لیا اور اس شرط پر مصالحت ہونے لگی کہ مسلمان اگلے سال آ کر عمرہ کر لیں۔ قصد بیت اللہ سے کسی کو روکنے کا یہ پہلا موقع طواف بیت اللہ کے لئے بے چین مسلمانوں کے لئے ایک بھاری صدمہ سے کم نہیں تھا وہ چاہتے تو بزور شمشیر بھی مکہ میں داخل ہو کر طواف کر سکتے تھے۔ مگر امن کے شہزادے کی موجودگی میں یہ ممکن نہ تھا یہی وجہ تھی کہ جب آپ نے شرائط صلح حدیبیہ قبول فرماتے ہوئے مسلمانوں کو حدیبیہ میں ہی اپنے جانور قربان کر دینے کا ارشاد فرمایا آپ کے جاں نثاروں کو اس دکھ اور صدمہ کی حالت میں کچھ ہوش نہ رہا۔ اور ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ جیسے بزرگ صحابہ سمیت کسی کو بھی یہ جرات اور حوصلہ نہ ہوا کہ آگے بڑھ کر اس حکم کی فوری تعمیل کرتے ہوئے اپنی قربانی ذبح کر دے' شاید وہ طواف بیت اللہ کی امید کی آخری کرن کے منتظر تھے۔ تب اس وقت وہ اشجع الناس رسولؐ۔ انسانوں میں سب سے بڑھ کر بہادر انسان آگے بڑھا اور اس نے پہل کرتے ہوئے اپنی قربانی ذبح کر ڈالی پھر کیا تھا آپ کے غلام دیوانہ وار اپنی قربانیوں کی طرف لپکے وہ اس میدان حدیبیہ میں دھڑا دھڑ قربانیاں ذبح کر کے اور سر منڈوانے لگے اس نظارے نے حدیبیہ کی سرزمین کو حرم بنا دیا اور یوں رسول اللہؐ کی سبقت نے ان کی ہمتیں جمع کر دیں اور حوصلے بڑھا دیئے اور یہی آپ کی شان اول المسلمین ہے جو ہر اہم موڑ اور نازک مرحلے پر پوری آب و تاب سے روشن نظر آتی ہے۔

حضرت مسیح موعود نے کیا ہی سچ فرمایا:۔

للہ درک یا امام العالم

انت السبوق و سید الشجعان

آفریں تجھ پر اے ساری دنیا کے راہنما اور امام! بلاشبہ تو ہی فضائل میں سب دنیا سے آگے بڑھ جانے والا اور تمام بہادروں کا بھی سردار ہے۔

اللھم صل علی محمد و آل محمد

تبصرہ

احمدی بچہ۔ نمبر 5

مصنف: صوبیدار عبدالمنان دہلوی سابق افسر حفاظت خاص

صفحات: 113

مکرم صوبیدار (ر) عبدالمنان دہلوی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لمبا عرصہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت بطور افسر حفاظت خاص بجالانے کی سعادت عطا فرمائی۔ موصوف اس وقت 85 سال کی عمر میں چاق و چوبند ہیں۔ آپ نے اپنی زندگی کے حالات و واقعات پر مشتمل مختصر کتب کا ایک سلسلہ شروع کر رکھا ہے جس کا نام "احمدی بچہ" ہے۔ زیر نظر کتاب اس سلسلے کا پانچواں حصہ ہے۔ محترم موصوف نے نہایت سادگی اور بے تکلفی سے یہ کتاب مرتب کی ہے۔ روایتی تصنیفات کے طرز کی پیروی نہیں کی۔ اور یہی اس کتاب کا حسن ہے۔ اس کتاب میں چھوٹے چھوٹے ایمان افروز واقعات دل کو موہ لینے والی باتیں، دلکش انداز میں درج ہیں۔ ان پر یہی بات صادق آتی ہے کہ دل سے نکلتی ہے اور دل پر اثر کرتی ہے انہوں نے ایک جگہ اپنے بھائی مکرم عبدالقادر صاحب فاضل درویش حال قادیان کا ایک واقعہ لکھا ہے کہ وہ دوران فوجی ملازمت ایک دفعہ اپنی بیرک میں نماز ادا کر رہے تھے۔ نماز کے دوران ہی انہوں نے شور سنا کہ کوئی پاگل کتا بیرکوں میں گھس آیا ہے۔ یہ التحیات میں بیٹھے تھے کہ انہیں محسوس ہوا کہ پاگل کتا دروازہ سے داخل ہو کر ان کی طرف لپک رہا ہے۔ یہ اطمینان سے نماز میں مشغول رہے۔ حتیٰ کہ کتا چند منٹ کے فاصلے پر آ کر رک گیا جیسے کسی نے اس کی لگام پکڑ کر کھینچ لی ہو۔ چند ثانیے رکنے کے بعد کتا واپس پلٹا اور باہر چلا گیا۔ اور باہر جا کر اس نے بہت سے سپاہیوں کو کاٹ کھایا۔ یہ ایک احمدی کی نماز کی برکت کا نشان تھا۔ مولوی عبدالقادر صاحب وہی ہیں کہ جب یہ سسلی میں تھے تو ایک دن پوپ سے ملاقات کی اور مسیح موعود کی آمد کی خبر انہیں دی۔

یہ اور اس قسم کے کتنے ہی روحانی لطف و مسرت سے لبریز واقعات ہیں جن سے یہ سلسلہ کتب معمور ہے اور پڑھنے والوں کے دل میں اتر جاتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے نشانات بھی ہیں۔ پیش خبریاں بھی ہیں۔ حضرت میر داؤد احمد صاحب مرحوم و مغفور کی دلکش یادوں کا تذکرہ بھی ہے جو کہ 12 صفحات پر محیط ہے۔ صوبیدار صاحب کے والد محترم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی کے حالات بھی ہیں جو فرماتے تھے کہ جب تک میں تمام دنیا کے لوگوں کے لئے دعا نہیں کر لیتا رات کو نہیں سوتا۔ اس کے علاوہ ایک بکرے، کبوتر اور مرغی کے جان دینے کا حیران کن واقعہ بھی درج ہے۔

محترم صوبیدار صاحب نے مجلس انصار اللہ کینیڈا کے سالانہ اجتماع انصار اللہ منعقدہ 25۔26 ستمبر 1999ء کو ایک تقریر میں اپنی زندگی کے ایمان افروز واقعات بیان کئے ہیں۔ یہ تقریر بھی کتاب میں شامل ہے۔ آخر میں ایک نظم بھی ہے جو صوبیدار عبدالمنان صاحب نے لکھی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو سعید روحوں کے ازدیاد ایمان کا موجب بنائے اور محترم صوبیدار صاحب کی زندگی اور صحت میں برکت عطا فرمائے۔ آمین

(ی۔ س۔ ش)

شجرکاری

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

پودا لگانا پھر آبپاشی کرنا اور اس کی خبرگیری رکھنا اور ثمردار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔

(روئیداد جلسہ دعا۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 599)

ہومیو ڈاکٹر عبدالباسط قمر صاحب

قسط اول

تپ دق (Tuberculosis) ماہیت اور علاج

جسم میں کسی بھی جگہ پیدا ہونے والی سوزش یا انفیکشن کا نام تپ دق ہے

تپ دق پر اس طرح تبصرہ کیا گیا ہے
The most important Specific Communicable disease of the World.
یعنی دنیا کی ایسی اہم ترین بیماری جو ایک مخصوص طریقہ سے ایک دوسرے میں سرایت کرتی چلی جاتی ہے۔

ان الفاظ کی روشنی میں اس بیماری پر توجہ دینا (خصوصاً تیسری دنیا کے ممالک میں) ایسے تمام لوگوں کا فرض ہے جو انسانیت کی خدمت کا دم بھرتے ہیں اور خصوصاً طبی دنیا سے منسلک افراد کو اس بیماری اور اس کے دائرہ کار کو اچھی طرح ذہن نشین کرلینا چاہئے۔

تعریف

عام لوگوں کے نزدیک تپ دق ایک ایسی بیماری جو صرف پھیپھڑوں سے تعلق رکھتی ہے۔ جس میں پھیپھڑوں میں چھوٹی چھوٹی گانٹھیں اور گڑھے بن جاتے ہیں جس کی وجہ سے کھانسی و بخار و کمزوری اور پسینہ وغیرہ کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اور اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو انسان موت کا شکار ہو جاتا ہے مگر طبی نقطہ نظر سے تپ دق (TUBERCULE BACILLI) کے ذریعہ جسم میں پھیلنے والی سوزش یا انفیکشن کا نام ہے۔ یہ سوزش جسم کے کسی بھی حصہ میں جن میں نرخرہ. آنتیں. گردن. گردے. جگر. غدود اور ہڈیاں شامل ہیں ہو سکتی ہے۔

تپ دق کے جراثیم کی خصوصیات

ٹی بی کے جراثیم جن کو عام اصطلاح میں (MYCO BACTERIUM TUBERCULOSIS) کہا جاتا ہے۔ تین قسم کے ہوتے ہیں ان میں سے دو جو کہ (MYCO BACTERIUM) اور (MYCO BACTERIA OPPORTUNISTIC) کہلاتے ہیں انسانوں میں اس مرض کے ذمہ وار گردانے جاتے ہیں۔

یہ جراثیم بہت سخت جان ہوتے ہیں اور خشک بلغمی مواد میں بھی کئی ماہ تک زندہ رہ سکتے ہیں اس پر معدہ میں موجود کیمیکلز مردہ بافتوں (Tissues) میں توڑ پھوڑ کا عمل بھی کئی ہفتہ تک اس پر اثر انداز نہیں ہوتا یعنی مردہ بافتوں کے ضائع ہونے کے عمل میں بھی خود کو زندہ رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ البتہ سورج کی بلاواسطہ شعاعیں اس کے لئے موت کا پیغام ہوتی ہیں اور یہ ان کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

تپ دق کے جراثیم جو انسانوں میں اور جانوروں میں دق کا باعث بنتے ہیں اپنی اپنی خصوصیات رکھتے ہیں انسانی جراثیم جانوروں اور جانوروں کے جراثیم BOVINE انسانوں میں بیماری پھیلانے کا بہت کم موجب بنتے ہیں۔ صرف 10 تا 20 فیصد مریض جن میں خصوصاً بچے ہوتے ہیں جو ان جراثیم سے متاثر ہو کر پیٹ گردن اور چہرے کی دق میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

بیماری کی سرایت

اگرچہ ہومیوپیتھک نقطہ نظر سے اس بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے کہ کونسا جراثیم کیا کرتا ہے کیونکہ اس کے نزدیک جب بھی کسی شخص میں قوت مدافعت یا خودکار دفاعی نظام کمزور ہو جاتا ہے تو کوئی بھی جراثیم جو کہ اس ماحول کو یا اس شخص کے اندرونی ماحول کو زیر کرلے گا یا اس پر فوقیت پالیگا تو وہ شخص ان علامات کا شکار ہو جائیگا جو ان جراثیم سے مخصوص کی جاتی ہیں ان علامات کے مجموعی اثر کو آپ اس مخصوص بیماری کا نام دے دیتے ہیں۔ جیسے زیر بحث جراثیم سے پیدا شدہ علامات کا مجموعہ تپ دق کہلاتا ہے۔

یہ جراثیم تپ دق کی ہر قسم کی سوزش میں پائے جاتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو پھیپھڑوں کی دق میں مبتلا ہوتے ہیں ان کے بلغمی مواد کے ذریعہ فضا میں بکھر جاتا ہے۔ البتہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ تپ دق کے مریض کا سانس لینے کا عمل ان جراثیم کو ہوا میں نہیں پھیلاتا دق کے جراثیم مریض کے کھانسنے۔ بولنے یا گانے یا چھینکنے کے عمل سے ایسی گرد آلود فضا میں معلق ہو کر پرورش پاتے ہیں جہاں اندھیرا اور گندگی ہو۔ جہاں دھوپ کا گزر نہ ہوتا ہو اور جو ہوادار نہ ہوں لہٰذا یہ جراثیم ایسے ماحول میں رہنے والے صحت مند افراد کے سانس کے ذریعہ یا کھانے پینے کی اشیا کے ساتھ جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اگرچہ تمام نسل انسانی اس طرح دق کا شکار ہو سکتی ہے لیکن ہر شخص کی قوت مدافعت حیران کن طور پر اس کا دفاع کرتی ہے۔

اگرچہ طب میں دقی خاندان کی اصطلاح بھی استعمال کی جاتی ہے مگر اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ انہیں یہ بیماری وراثت میں منتقل ہو جاتی ہے بلکہ شاید اس کی وجوہات یہ ہیں ان خاندانوں کا رہن سہن۔ ماحول وغیرہ میں بہت مطابقت پائی جاتی ہے۔ ایسے لوگ جو خاندانی طور پر قوت مدافعت میں کمزور ہوتے ہیں اور ساتھ ہی ان کی زندگی تفکرات میں گھری ہوئی ہو یا وہ کسی مزمن بیماری میں مبتلا ہوں یا گندے ماحول میں پرورش پا رہے ہوں دق کا جلد شکار ہو جاتے ہیں۔

جراثیم جسم میں کس طرح داخل ہوتے ہیں

دق کے تمام مریضوں میں جراثیم یا تو سانس کے ذریعہ یا معدہ کے ذریعہ جسم میں داخل ہوتے ہیں پہلا ذریعہ بالغوں میں زیادہ اور دوسرا ذریعہ بچوں میں زیادہ بیماری کا وسیلہ بنتا ہے۔ خاص طور پر دودھ جو بچوں کی عمومی غذا ہے اس میں ایک خاص کردار ادا کرتا ہے۔

اس کے علاوہ مطالعہ کے دوران تپ دق کے جراثیم سکول کے بچوں کے ناخنوں میں جمی گرد میں بھی پائے گئے۔ لہٰذا ہم اس نتیجہ پر پہنچے کہ عمومی طور پر دق کے جراثیم منہ یا ناک کے ذریعہ جسم میں داخل ہوتے ہیں۔

یہ جراثیم جسم میں داخل ہوتے ہی بلغمی جھلیوں کے ساتھ رابطہ میں آتے ہیں اگرچہ ان جھلیوں کا مواد ان جراثیم کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے مگر اگر بدقسمتی سے ایسا شخص کمزور صحت کا مالک ہو تو جراثیم وہاں سوزش پیدا کر دیتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ جراثیم ان جھلیوں کو سوزش میں مبتلا کئے بغیر ان میں سے گزر کر خون میں شامل ہو سکتے ہیں مگر ان کا بڑا حصہ LYMPHATIC GLANDS میں ڈیرہ جما لیتا ہے۔ یہاں یہ نظام جسم ان کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن اگر یہ غدود بیمار ہوں یا جراثیم کی تعداد اتنی زیادہ ہو جائے جسم کے نظام دفاع کو شکست دیدے تو متاثرہ حصہ دق میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

تیسری صورت یہ ہو سکتی ہے کہ یہ جراثیم گلینڈز کو بھی نقصان پہنچائے بغیر خون میں شامل ہو جائیں اور اگر یہ تعداد میں بہت زیادہ ہوں تو متاثرہ شخص عام انفیکشن میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ جسم میں ایسے مقامات ہوں جہاں جراثیم مرتکز ہو سکیں اور پرورش پا سکیں۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ کسی ملک کو فتح کرنے کے لئے حملہ آور فوج کے پاس ایسی چھاؤنیاں ہونی چاہئیں جہاں سے بڑی تعداد میں بیک وقت حملہ کیا جا سکے۔ گاہے بگاہے حملہ کرکے کسی ایک جگہ پر تو قبضہ کیا جا سکتا ہے مگر پورے ملک پر نہیں۔ اسی طرح جسم میں ایسے Caseous جو فوکس کا کام دے سکیں میں سے بہت سے جراثیم خون میں شامل ہو جاتے ہیں. جس کی وجہ سے ہڈیوں. جوڑوں. کانوں یا گردن کے غدود دق میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ کسی بھی عضو کے مقامی حالات جراثیم کی پرورش میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں کسی عضو کی کمزور حالت یا سوزش خون میں شامل جراثیم کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔

تپ دق کی اقسام

تپ دق کو تین اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

PRIMARY INFECTION-:

تپ دق کے جراثیم منہ یا ناک کے راستہ جب جسم میں جاتے ہیں تو وہ ہوا کی نالیوں کے آس پاس گھر کر لیتے ہیں (عموماً پھیپھڑے کے UPPER LOBE کے نچلے حصہ میں) پہلے مرحلے میں بہت سے مقامات سے جہاں پر جراثیم نے ڈیرہ جمایا ہوتا ہے رطوبت خارج ہونی شروع ہوتی ہے۔ اس کا منبع قریبی غدود LYMPH NODES ہوتے ہیں اور بعض بچوں میں جن کو ایسا دودھ دیا جائے جس میں T.B کے جراثیم ہوں ان کی آماجگاہ آنتیں بن جاتی ہیں۔ یہ ابتدائی حملہ کوئی واضح علامات پیدا نہیں کرتا اور بغیر کسی توجہ کے گزر جاتا ہے۔ یہ بیماری عموماً بچپن میں ہوتی ہے۔ مگر بلوغت میں بھی ظاہر ہو سکتی ہے۔

یہ پھیپھڑوں۔ ٹانسلز۔ خوراک کی نالی بالخصوص اندھی اور چھوٹی آنت کے ملاپ کی جگہ کو متاثر کرتی ہے۔ اکثر مریضوں میں ابتدائی تپ دق کی چھوت خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہے لیکن بعض اوقات چند لوگوں میں اس بیماری کے اثرات پوری طرح شفا نہیں پاتے ہیں۔ اس طرح LYMPH NODES میں موجود جراثیم مریض کی بیماری اور کمزوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے جسم کے کسی حصہ پر بھی حملہ آور ہو سکتے ہیں ان کے حملہ کے مرغوب مقامات پھیپھڑے۔ جوڑ۔ ہڈیاں اور گردے ہوتے ہیں معالجاتی اور تشخیصی نقطہ نظر سے پرائمری دق کی علامات دو حصوں میں تقسیم کی

جاسکتی ہیں۔

1۔ مجموعی علامات

سستی اور کاہلی ۔ بھوک کا ختم ہو جانا ۔ وزن میں کمی اور خون میں کمی ۔ رات کو پسینہ خصوصاً نیند کے دوران ۔ دھڑکن کی تیزی اور رات کو بخار ہونا۔ اس بخار کی خاص علامت یہ ہے کہ یہ پچھلے پہر۔ شام یا رات کے وقت تیز رہتا ہے۔ یا پھر صرف انہی اوقات میں ہوتا ہے۔

مقامی علامات

یہ علامات متاثرہ عضو پر جراثیم کے حملہ سے موافقت رکھتے ہوئے ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً

☆ پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیاں: ان میں کھانسی۔ بلغم۔ سانس کی تنگی اور خون کا تھوکنا ہو سکتا ہے۔

☆ پھیپھڑوں کا غلاف: اس میں سوزش کے نتیجہ میں سینہ میں درد اور سانس کی تنگی ہوتی ہے۔

☆ نرخرہ کی دق: اس کی صورت میں آواز کا بھاری پن اور نگلنے میں دشواری ہوتی ہے۔

☆ آنتیں: اس پر اثر کے نتیجہ میں دست۔ غذا کا ہضم نہ ہونا یا آنتوں میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ گردے اور مثانہ: اس میں پیشاب میں خون اور پیشاب کی زیادتی ہو سکتی ہے۔

☆ فیلوپین ٹیوبز: اس میں سوزش۔ پھوڑا یا بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے۔

☆ لمف نوڈز: ان میں غدود بڑھ جاتے ہیں اور Cold abscess کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

☆ ہڈیاں اور جوڑ: اس میں ہڈیوں اور جوڑوں میں درد۔ ہڈیوں کے گودے کی سوزش اور ہڈی کا پھوڑا ہو سکتا ہے۔

☆ جلد: اس میں چہرہ متاثر ہوتا ہے اور چہرے کی دق ہو جاتی ہے۔ جلد پر سرخ نیلگوں ابھار پیدا ہو جاتے ہیں۔

اب ہم اس کی ایسی قسم کی بات کرتے ہیں جو عموماً دیکھنے میں آتی ہے اور عام لوگ اسے ہی تپ دق کا نام دیتے ہیں۔ وہ پھیپھڑوں کی دق کہلاتی ہے۔ یہ عموماً RE-INFECTION کا نتیجہ ہوتی ہے۔ یا تو بچپن میں سرایت کردہ جراثیم کہیں نہ کہیں سے سر اٹھا لیتے ہیں لیکن عمومی طور پر یہ حال ہی میں سرایت کردہ جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے اس میں رطوبت بننے کی وجہ سے ابھار اور رسنے کی وجہ سے زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان میں تھیلی نما ابھار۔ گڑھے اور ریشوں میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور تھوڑی بہت ان میں جماؤ یا سختی کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ مریضوں کی اکثریت ایسی ہی علامات رکھتی ہے۔ اس کو بھی علامات کے لحاظ سے دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

ابتدائی پھیپھڑوں کی دق

اس کے شکار مریضوں میں اکثریت ایسی ہوتی ہے جن میں کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔ ان کی تشخیص صرف سینے کے ایکسرے سے ہو سکتی ہے۔ دوسری جزواں علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ ہلکا بخار جو 7 سے 14 دن تک رہتا ہے۔

2۔ ہلکی خشک کھانسی۔

3۔ ESR کی زیادتی۔ 4۔ جلد پر نیلگوں سرخ ابھار جو عموماً پنڈلی کی ہڈی پر اور کبھی کبھار رانوں پر ظاہر ہوتے ہیں۔

تشخیص: اگرچہ ہومیوپیتھی میں ابتدائی علامات کے سہارے ہی علاج کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اب ہومیوپیتھی میں ISOPATHIC ادویات بھی استعمال کی جاتی ہیں اس لئے جدید تشخیص سے فائدہ اٹھانا علاج میں ممکن حد تک سہولت پیدا کر سکتا ہے۔ لہٰذا T.B کی تشخیص کے لئے بھی جدید سہولتوں سے فائدہ اٹھانا ضروری ہے۔ یہ سہولتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ کلائی کے اوپر والے حصہ میں جلد کے ذرا نیچے ویکسین کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے اگر اس ٹیکہ کے بعد 2 سے 4 دن کے بعد اتنی جگہ پھول جائے جس کی پیمائش کم از کم 5 ملی میٹر قطر میں ہو تو اسے مثبت یعنی اس شخص میں T.B کے جراثیم کی موجودگی تصور کی جاتی ہے۔ اگر کوئی ردعمل نہ ہو تو فوری طور پر جلد پھول جائے اور 48 گھنٹے کے اندر اندر ابھار ختم ہو جائے تو ایسے شخص میں T.B جراثیم غیر موجود ہوتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کی اہمیت اس لئے بھی ضروری ہے کہ آپ کو پتہ چل سکتا ہے کہ ابتدائی روک تھام کی تدابیر کرنی کہاں ضروری ہیں۔

2۔ جراثیمی مواد کا معائنہ

چونکہ ہومیوپیتھی اب سورک۔ سفلیٹک سائکوٹک ادویات سے ایک قدم آگے جا کر بیماریوں کے وہ جراثیم یا Virus جن کو ان کا سبب گردانا جاتا ہے ان سے تیار کردہ ادویات بھی استعمال میں لا رہی ہے۔ اس لئے لیبارٹری ٹیسٹ کی اہمیت بہت بڑھ جاتی ہے۔

ابتدائی کے بعد ہونیوالی پھیپھڑوں کی دق

اکثر اموات اس قسم کی دق سے واقع ہوتی ہیں۔ پھیپھڑوں کی اس دق میں عموماً پھیپھڑوں کا اوپر والا حصہ یا پھیپھڑے کا نچلا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً ایک پھیپھڑوں سے شروع ہوتی ہے اور ہوا کی نالیوں کے ذریعہ دوسرے پھیپھڑے میں پہنچ جاتی ہے۔

تشخیص علامات:
اس کی علامات ابتدا میں پوشیدہ رہتی ہیں مگر وقت کے ساتھ ساتھ واضح ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

کھانسی

کھانسی ابتدائی علامت کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ جو شروع میں خشک۔ ہلکی ہلکی اور خراشدار ہوتی ہے۔ صبح سویرے اور ذرا سی مشقت کے بعد سخت تکلیف دیتی ہے۔ بلغم بہت کم نکلتی ہے جو کہ تار دار یا جھلی دار ہوتی ہے۔ اور یہ کھانسی بغیر کسی علامات کے مہینوں جاری رہ سکتی ہے۔ جب دق بگڑ جاتی ہے تو پھر کھانسی دن میں بار بار ہوتی ہے۔ اور خصوصاً ہلکی پھلکی مشقت کے بعد ہی جاری ہو جاتی ہے۔ اس کی بلغم میں پیپ آسکتی ہے اور بدبودار ہوتی ہے۔

خون کا آنا

تھوک میں خون کا آنا (اگر کوئی اور واضح اشارات نہ ہوں مثلاً گلے کے زخم وغیرہ) عموماً تپ دق کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ شروع میں یہ خون بہت تھوڑی مقدار میں آتا ہے جو محض ایک لکیر نما نشان ہوتا ہے۔ مگر بعد کی حالتوں میں اس کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو کہ پھیپھڑوں میں جانے والی خون کی نالی کے پھٹنے کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس وجہ سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

نبض کی تیزی

نبض کی ایسی مستقل تیزی جو کہ 90 تا 110 تک ہوتی ہے بلا مبالغہ تپ دق کی طرف اشارہ کرتی ہے یہ تیزی عموماً شام کے وقت ہوتی ہے اور جوں جوں بیماری بڑھتی ہے نبض زیادہ تیز اور کمزور ہوتی جاتی ہے۔

بخار

مریض شام کو بخار کی حرارت محسوس کرتا ہے اور صبح کو پسینہ میں شرابور رہتا ہے نبض کمزور اور 120 تک پہنچ جاتی ہے اور دل کی دھڑکن جھٹکے دار محسوس ہوتی ہے۔

تنگی تنفس

یہ ایک عام علامت ہے چونکہ تپ دق میں پھیپھڑوں کی طاقت زائل ہو جاتی ہے اور کافی مقدار میں آکسیجن والی ہوا ان میں نہیں جاسکتی جو خون کو تازگی دے سکے۔ ایک صحتمند انسان ایک منٹ میں 14 تا 18 دفعہ سانس لیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں دل کی ہر 5 دھڑکنوں کے بعد ایک دفعہ سانس لیتا ہے جبکہ تپ دق میں سانس لینے کی رفتار 24 تا 28 فی منٹ ہوتی ہے۔ اور بیماری کی ترقی کے ساتھ ساتھ یہ بڑھتی رہتی ہے سانس لینے کا عمل چھوٹا۔ محدود اور کھانسی کو ابھارنے والا ہوتا ہے۔ اسی لئے اسے فوراً باہر نکالنا پڑتا ہے۔ مریض خصوصاً چلنے پھرنے۔ چڑھائی پر چڑھنے یا اترنے۔ تھوڑی سی محنت کرنے پر سانس کی تنگی محسوس کرتا ہے۔

سوکھاپن اور کمزوری

بتدریج سوکھاپن۔ وزن میں کمی اور بڑھتی ہوئی کمزوری تپ دق کی طرف نشاندہی کرتی ہے۔

دست

بیماری کی ترقی کی صورت میں آنتوں میں انفیکشن ہو جاتی ہے اور دست آنے شروع ہو جاتے ہیں جو کہ تیزی سے کمزوری میں اضافہ کرتے چلے جاتے ہیں زبان پر سفید یا خاکی میل کی تہہ جم جاتی ہے مگر اردگرد اور نوک سے غیر معمولی طور پر سرخ ہوتی ہے۔

اسی طرح مثانہ اور گردے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ پیشاب میں سرخ ریت کے ساتھ ساتھ یوریٹس سوڈا اور امونیا کا اخراج ہونے لگتا ہے۔

آخر کار تمام علامتیں عروج پر پہنچ جاتی ہیں اور مریض ذرا سی حرکت میں بھی سانس رکتا ہوا محسوس کرتا ہے حتیٰ کہ چند لائنوں کا پڑھنا بھی محال ہو جاتا ہے نرخرہ میں بھی انفیکشن ہو سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے آواز بیٹھ جاتی ہے اس کے بعد منہ اور حلق میں چھالے ظاہر ہوتے ہیں یا پاؤں سوج جاتے ہیں اور آدمی کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ صرف پھیپھڑوں کی انفیکشن بہت ہی کم موت کا سبب بنتی ہے۔

حیران کن بات یہ ہے کہ ان تمام پیچیدگیوں کے باوجود مریض دماغی طور پر صحتمند اور چست رہتا ہے اور مایوس نہیں ہوتا اسے امید ہوتی ہے کہ وہ ٹھیک ہو جائیگا۔ بعض اوقات آخری وقت میں تھوڑی بہت بیہوشی ہو جاتی ہے جو شاید دماغ میں خون کی گردش یا پھر دماغی جھلیوں میں تپ دق کے دانے بن جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

جسمانی معائنہ اور اس کا تجزیہ

باوجود اس کے کہ اوپر کی علامات تپ دق کی طرف راہنمائی کرتی ہیں لیکن ایک معالج صرف انہیں پر تکیہ نہیں کر سکتا بلکہ دوسرے کئی طریق سے اس کی تصدیق کر کے اطمینان حاصل کرتا ہے اور تب صحیح سمت میں علاج کے لئے گامزن ہوتا ہے۔

اگرچہ جسمانی معائنہ صحیح اور غور سے کیا جائے جو کہ ہومیوپیتھک علاج کا خاصہ ہے تو اس بیماری کی پہچان ٹھیک اسی نہج پر ہو سکتی ہے۔ جس نہج پر یہ سینے کے اندر نفوذ کر رہی ہوتی ہے یہ معائنہ مندرجہ ذیل طریق پر کیا جاسکتا ہے۔

جاری ہے

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

☆ مکرم مبارک احمد خان صاحب (ہیڈ ماسٹر) محلہ دارالنصر شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے عزیزم مکرم مقبول احمد خاں حال جرمنی کی شادی ہمراہ عزیزہ نادیہ تہمینہ خان بنت مکرم چوہدری محمد یوسف باجوہ صاحب محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ مورخہ 7/جنوری 2001ء بروز اتوار منعقد ہوئی۔ ان کا نکاح مورخہ 11/جون 2000ء محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک میں بعد نماز عصر ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

بارات مورخہ 7/جنوری 3 بجے شام چوہدری محمد یوسف صاحب کے مکان محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ پہنچی۔ جہاں مکرم مولوی فضل الٰہی بشیر صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اگلے روز بعد نماز عصر خاکسار کے مکان محلہ دارالنصر شرقی میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ مکرم قاضی عزیز احمد صاحب ابن محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری مرحوم نے دعا کروائی۔

عزیز مقبول احمد خاں مکرم چوہدری عبدالرحیم خاں کاٹھ گڑھی مرحوم ریٹائرڈ ڈپٹی صدر انجمن احمدیہ کا پوتا اور ڈاکٹر چوہدری عبدالقادر خاں مرحوم راجگوہ لاہور کا نواسا ہے۔ جبکہ عزیزہ نادیہ تہمینہ خاں مکرم چوہدری سید احمد صاحب باجوہ مرحوم آف داتہ زید کا سیالکوٹ کی پوتی اور چوہدری عبدالجلیل خاں صاحب مرحوم ربوہ کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆☆☆

بازیافتہ سائیکل

✿ ایک عدد بائیسکل کسی دوست نے دفتر ہذا میں جمع کروایا ہے۔ جس دوست کا ہو وہ دفتر سے رابطہ کرے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

✿ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیز مکرم فہیم احمد صاحب ابن مکرم محمد سلیم صاحب سلیمی دارالعلوم غربی ربوہ حال لاہور کو مورخہ 13 نومبر 2000ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کا نام "قاصد احمد" عطا فرمایا ہے۔ عزیز وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب سیکرٹری تربیت حلقہ سول لائن لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک اور خادم دین بننے اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

✿ عزیز مکرم ظہیر احمد منصور ابن مکرم مظفر احمد منصور صاحب مربی سلسلہ گوجر خان ضلع راولپنڈی کا نکاح مورخہ 7 مارچ 2001ء کو عزیزہ مکرمہ شازیہ جنت صاحبہ حال کیلگری کینیڈا بنت مکرم چوہدری عبدالحکیم صاحب آف کھاریاں کے ساتھ مبلغ دو ہزار کینیڈین ڈالر پر مکرم مقصود احمد منیب صاحب مربی ضلع گجرات نے بیت الذکر کھاریاں میں پڑھا۔ اس نکاح کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

✿ مکرم محمد ارشد اعجاز صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 8 مارچ 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت محمد خلدون احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

✿ مکرم فرید احمد خالد صاحب (مقیم ہالینڈ) ابن مکرم فضل کریم قمر صاحب زعیم انصار اللہ فیکٹری ایریا ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27 فروری 2001ء کو اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام زیان نوید خالد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم میاں اللہ دتہ صاحب مرحوم آف کوٹ رحمت خاں ضلع شیخوپورہ کا پڑپوتا اور ماسٹر عمر حیات صاحب ٹیچر گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت وسلامتی درازی عمر اور خادم دین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

✿ مکرم ڈاکٹر منیر احمد صاحب خالد راولپنڈی میں صاحب فراش ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

✿ مکرم ملک محمد افضل صاحب نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ کا بھتیجا محمد ارشد کافی عرصہ سے ذہنی طور پر بیمار ہے اور آجکل لاہور ہسپتال میں داخل ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت وتندرستی والی زندگی دے۔

✿ مکرم آصف لطیف صاحب ابن لطیف احمد طاہر صاحب مغلپورہ ساہووالی لاہور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 26 مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 17 زیادہ سے زیادہ 32 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 27 مارچ - غروب آفتاب: 6.38

☆ بدھ 28 مارچ - طلوع فجر: 4-40

☆ بدھ 28 مارچ - طلوع آفتاب: 6.01

میاں اظہر بلا مقابلہ صدر منتخب پاکستان مسلم لیگ کی مرکزی جنرل کونسل نے میاں نواز شریف کی جگہ میاں اظہر کو پارٹی کا صدر منتخب کر لیا ہے۔ ان کا انتخاب بلا مقابلہ عمل میں آیا۔ عبدالمجید ملک نے میاں اظہر کا نام صدارت کے لئے تجویز کیا۔ اسلام آباد اور چاروں صوبوں کے صدور، جنرل سیکرٹریوں اور ممتاز لیڈروں سمیت 21 رہنماؤں نے میاں اظہر کے نام کی تائید کی۔ مسلم لیگ کا نیا صدر منتخب ہونے کے بعد میاں اظہر نے اپنے خطاب میں توقع ظاہر کی کہ اسمبلیوں کی بحالی ہوگی۔ اجلاس میں 14 قراردادوں کی بھی منظوری دی گئی۔

سندھ کو لسانی نفرتیں ختم کرنی ہوں گی چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لئے سندھ کو لسانی نفرتیں ختم کرنی ہوں گی۔ لسانی اختلافات اب قصہ پارینہ بن گئے ہیں۔ سندھ میں رہنے والے تمام لوگ سندھی ہیں خواہ ان کا پس منظر کچھ بھی ہو اب سب کو متحد ہو کر ملک کی تعمیر و ترقی کے لئے کام کرنا ہوگا۔ پاکستان کے پاس انفارمیشن ٹیکنالوجی کا خزانہ موجود ہے۔ جس کی ترقی و ترویج کے لئے حکومت نے انقلابی اقدامات کئے ہیں۔ وہ آئی ٹی سی این ایشیا کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

بڑے ڈیم بنانا پڑیں گے - پنجاب کے گورنر نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمہ، فرقہ واریت پر کنٹرول کرنے اور اے آر ڈی سمیت تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ مروجہ قوانین کے مطابق سلوک کیا جائے گا۔ ملک میں اختیارات کی نچلی سطح تک تقسیم کا منصوبہ آخری مراحل میں ہے اس کے بعد تمام ترقیاتی منصوبوں میں منتخب افراد فوج کے ساتھ برابر شریک ہوں گے۔ اس وقت صوبے کے انتظامی معاملات چلانے کے لئے گورنر سیکرٹریٹ، سول سیکرٹریٹ اور کور ہیڈ کوارٹر مل جل کر کام کر رہے ہیں۔ ملک میں پانی کی قلت مستقل بنیادوں پر دور کرنے کے لئے ایڈہاک انتظامات اپنی جگہ لیکن اس مسئلہ کے مستقل حل کے لئے ایک سے زیادہ نئے اور بڑے سٹوریج ڈیمز بنانے پڑیں گے۔ دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے خصوصی قانون جلد ہی لایا جا رہا ہے۔

بجلی مزید مہنگی - نیشنل پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے واپڈا کی ٹو پارٹ فکسڈ ٹیرف کی درخواست منظور کرتے ہوئے واپڈا کو بجلی کی قیمتوں میں 8 پیسے فی یونٹ مزید عبوری اضافہ کی اجازت دے دی ہے۔ مجموعی طور پر بجلی کی قیمتوں میں 20 پیسے فی یونٹ اضافہ کر دیا ہے۔ 8 پیسے فی یونٹ کا اضافہ کمرشل صنعتی صارفین اور گھریلو صارفین سمیت بجلی کے دیگر تمام صارفین کے لئے کیا گیا ہے تاہم 50 یونٹ ماہانہ تک بجلی استعمال کرنے والے صارف بجلی کی قیمت میں اضافہ سے مستثنیٰ ہوں گے۔

اقتصادی بحالی اور جمہوریت حقیقی کے قیام کا عزم

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت نے ملک میں اقتصادی بحالی اور حقیقی جمہوریت کے قیام کا عزم کر رکھا ہے۔ اور اس سلسلے میں اصلاحاتی پروگرام پر عملدرآمد کرنے کے لئے دلیرانہ فیصلے کرنے سے بھی گریز نہیں کیا جائے گا۔ وہ عالمی بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے ایک گروپ سے گفتگو کر رہے تھے۔

کسی کو فائدہ نہیں ہوا پاکستان مسلم لیگ (ن) کے راجہ ظفر الحق نے کہا ہے کہ ہم خیالوں کے اجلاس سے کسی کو فائدہ نہیں ہوا۔ ورکرز اور ووٹر اپنی جگہ سے نہیں ہلے۔ 31 معطل اراکین قومی اسمبلی نے فون کر کے ہمیں بتا دیا تھا کہ وہ ہم خیالوں کے اجلاس میں شریک نہیں ہو رہے۔

اکتوبر میں ریٹائر نہیں ہوں گا چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سال اکتوبر میں اپنے چیف آف آرمی سٹاف کے عہدے کی مدت پوری ہونے کے بعد ریٹائر نہیں ہوں گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ انتخابات اکتوبر 2002ء سے پہلے نہیں ہوں گے۔ عام انتخابات جماعتی بنیاد پر ہوں گے۔ پارلیمنٹ کی بحالی کا وقت آنے پر بتائیں گے صدر بننے کے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس کے متعلق ابھی بات نہیں کروں گا۔ بیمار صنعتی یونٹ جلد نیلام کر دیئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قومی جماعتیں ملک کے مفاد میں ہیں ان کو تقسیم کرنا نہیں چاہتے۔ کالا باغ ڈیم کی تعمیر کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ممکن ہے کہ کالا باغ ڈیم کچھ عرصہ بعد تعمیر کیا جائے چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ الیکشن جیتنے والوں کو اقتدار دے دیں گے۔ پاکستان حکمرانی کے لئے مشکل ملک ہے۔ یہاں فرقہ واریت لسانی اور بین الصوبائی مسائل ہیں جن کے باعث فوری نتائج حاصل نہیں ہو سکتے۔ 7 نکاتی ایجنڈے پر عمل ہو رہا ہے۔ تبدیلیوں کے لئے ہمارے پاس جادو کا کوئی چراغ نہیں۔

تیل مزید سستا کر دیں گے - وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اگر عالمی منڈیوں میں تیل کی قیمتوں میں مزید کمی ہوئی تو پاکستان میں بھی اس کی قیمتوں میں کمی کی جائے گی۔ تیل کی موجودہ قیمتوں پر تین ماہ بعد نظر ثانی ہوگی۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی وزیراعظم آفس کا اہلکار برطرف

دفاعی سودوں میں رشوت کے تہلکہ سکینڈل میں ملوث ہونے پر بھارتی وزیراعظم کے دفتر کے ایک سینئر اہلکار رین کے سنگھ کو برطرف کر دیا گیا۔

نظام میں خامیوں کا اعتراف

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے تسلیم کیا ہے کہ نظام میں خامیوں کی وجہ سے ہی تہلکہ سکینڈل کا واقعہ رونما ہوا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمیں چوکس رہنا چاہئے تھا لیکن ہم اس میں ناکام رہے۔

بی جے پی اور کانگرس میں کھلی جنگ

بھارت کی حکمران جماعت کے اتحاد قومی جمہوری اتحاد این ڈی اے اور حزب اختلاف کی بڑی جماعت کانگرس کے درمیان عوامی سطح پر کھلی جنگ شروع ہوگئی ہے۔ کانگرس اور حزب اختلاف کی دیگر جماعتیں تہلکہ سکینڈل پر حکومت سے استعفے دینے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ دونوں جماعتیں اس سلسلہ میں عوامی ریلیاں منعقد کر رہی ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ سکینڈل میں جن لوگوں کے نام آئے ہیں ان سے استعفیٰ لے لئے گئے ہیں لہذا حکومت کے استعفیٰ دینے کا اب کوئی جواز نہیں رہا۔

بھارت کا پھر انکار

بھارت نے ایک بار پھر پاکستان کے ساتھ کرکٹ کھیلنے سے انکار کر دیا ہے۔ تازہ انکار شارجہ کپ میں شرکت سے کیا گیا ہے۔ جو 8۔اپریل سے شروع ہو رہا ہے اس میں پاکستان اور بھارت کے علاوہ سری لنکا کی ٹیم بھی حصہ لے رہی ہے۔

فرانسیسی طیارہ تباہ

فرانس کا ایک چھوٹا مسافر بردار طیارہ ائرپورٹ پر اترتے ہوئے گر کر تباہ ہو گیا جس سے 22۔افراد ہلاک ہو گئے حادثہ جزیرہ سیٹ بار تھیلیمی کے قریب پیش آیا۔

روس کی خلیجی ممالک کو پیشکش

روس نے خلیجی ممالک کو میزائل دفاعی نظام کی پیشکش کر دی ہے۔ اس سے پہلے روس یہ نظام ایران کو فروخت کرنے کا معاہدہ کر چکا ہے۔ خلیج کے دفاعی حکام نے روس کو خبردار کیا ہے کہ ایران کو یہ نظام فروخت کرنے سے خطے میں کشیدگی بڑھے گی۔ روس کا کہنا ہے کہ اس کا 300-5 طیارہ شکن دفاعی نظام کسی بھی فضائی مشق میں مداخلت کر سکتا ہے۔ روس نے بتایا ہے کہ کئی ممالک نے اس نظام کی خریداری میں دلچسپی ظاہر کر دی ہے۔

گھریلو سامان برائے فروخت

2 عدد صوفہ سیٹ۔ ڈائننگ ٹیبل بمعہ 6 کرسیاں
1 عدد برتنوں کی الماری۔ 2 عدد کتابوں کی ریلیں
صرف چند ماہ استعمال شدہ۔ فوری فروخت کے
لئے موجود ہیں۔ مالک بیرون ملک جا رہا ہے۔
رابطہ کے لئے۔ فون 212785 ربوہ

اکسیر موٹاپا

موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ
ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے۔
قیمت فی ڈبی۔/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)
بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہے۔ ڈاک خرچ۔/30 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
☎04524-212434-Fax:213966

جدید ماڈل کمبائن ہارویسٹرز
S-1550-T-C-54 (اب ربوہ میں)
گندم مونجی کی اعلیٰ اور معیاری کٹائی کے لئے رابطہ کریں۔
چوہدری آصف ادریس۔ چوہدری واصف نفیس
شہاب رائس ملز ربوہ
04524-212464-214465-320- 4465163

خوشخبری

حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطبِ حمید
نے اب فیصل آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے۔
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 5-4-3
تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر : مطبِ حمید
عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256
فیصل آباد۔ فون نمبر 041-638719

CPL 61

We Save Your Appliances
UNIVERSAL STABILIZERS
UNIVERSAL® REGD TRADE MARK
VOLTAGE STABILIZERS/REGULATORS
UNIVERSAL® REGD TRADE MARK
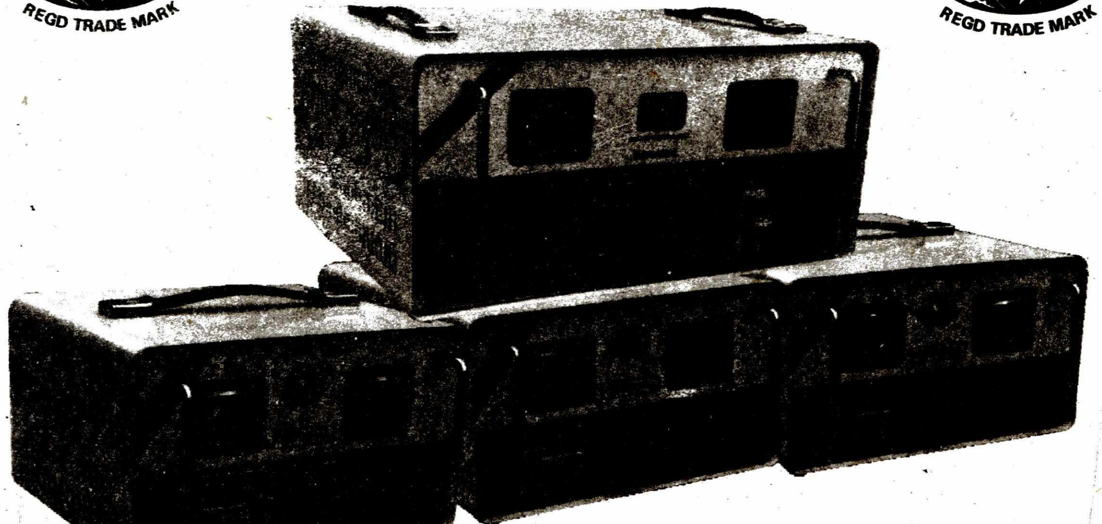
PEACE is the need of the day and the UNIVERSAL® Stabilizer provides it
Voltage Stabilizers/Regulators for Refrigerator, Freezer, Computer, Fax, Dish Antenna, Photocopier, Air Conditioner and Home appliances
(Also available in time delay and auto cutoff models)
® TMRegd#113314, 77396 D Design Regd#6439 © Copy Right: 4851, 4938, 5562, 5563, 5775
Dealer: HASSAN TRADERS RABWAH